بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلح کلیت کیا ہے اور اس کا شرعی حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ صلح کلی شخص کا کیا حکم ہے؟

جواب

سوال کے جواب سے پہلے صلح کلی کی تعریف جاننا ضروری ہے، چنانچہ صلح کلی سے مراد وہ شخص ہوتا ہے، جو حق وباطل کے درمیان تفریق نہ کرے، ہر مذہب اور ہر فرقے کو درست مانے، کسی کو غلط قرار نہ دے اور باطل فرقوں کے حوالے سے شریعت کی جانب سے بیان کردہ احکام کو تسلیم نہ کرے۔

اور جہاں تک صلح کلی شخص کے حکم کا تعلق ہے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ صلح کلیت کی دو صورتیں پائی جاتی ہیں، ایک عملی اور دوسری اعتقادی۔ عملی صلح کلیت یہ ہے کہ کوئی شخص اعتقادی طور پر تو صلح کلی نہ ہو، لیکن عملی طور پر وہ بدمذہبوں اور گمراہوں کے ساتھ میل ملاپ اور قریبی تعلقات استوار رکھے، تو تو یہ طرزِ عمل ناجائز و گناہ ہے۔ اور اعتقادی صلح کلیت یہ ہے کہ کوئی شخص ہر مذہب اور فرقے کو ان کے کفریہ عقائد پر باخبر ہونے کے باوجود حق پر تسلیم کرے، تو ایسا شخص دائرہ اسلام سے خارج اور کافر ہے۔

صلح کلی کی تعریف کرتے ہوئے فقیہِ اعظم ہند مفتی شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1421ھ/2000ء) لکھتے ہیں: "صلح کلی وہ ہے جو سارے مذاہب کو صحیح مانے اور جو باطل پرستوں پر احکام شرعیہ ہیں، ان کو تسلیم نہ کرے، مثلاً یہ کہے کہ مسلمان بھی صحیح راستے پر ہیں، ہندو بھی صحیح راستے پر ہیں، شیعہ بھی صحیح راستے پر ہیں، سنی بھی صحیح راستے پر ہیں، غیر مقلد بھی صحیح راستے پر ہیں۔" (فتاوی شارح بخاری، جلد3، صفحہ 155، مطبوعہ دائرۃ البرکات، گھوسی)

بدمذہبوں سے میل جول رکھنے کی ممانعت کے متعلق اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴾ ترجمہ کنزالایمان: "اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھو۔" (القرآن، پارہ 7، سورۃ الانعام، آیت 68)

بدمذہبوں سے دور رہنے کے متعلق حدیثِ مبارک میں ہے: "عن النبي صلی اللہ تعالیٰ علیه و آله وسلم ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ان سے الگ رہو، انہیں اپنے سے دور رکھو، کہیں وہ تمہیں بہکا نہ دیں، وہ تمہیں فتنے میں نہ ڈال دیں۔" (صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 12، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات : 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں : "سنیوں کو غیر مذہب والوں سے اختلاط میل جول ناجائز ہے خصوصا یوں کہ وہ افسر ہوں یہ ماتحت۔ قال اللہ تعالی: و اما ینسینک الشیطن فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین۔۔۔وقال صلی اللہ تعالی علیہ وسلم: فایاکم وایاہم لا یضلونکم ولا یفتنونکم۔" (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ184، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

کافر کے کفر پر شک کرنے والے کے حکم کے متعلق علامہ علاؤالدین حَصْکَفِی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات : 1088ھ/1677ء) لکھتے ہیں : "ومن شك في عذابه و كفره كفر" ترجمہ : جو اس کے عذاب اور کفر میں شک کرے، وہ خود کافر ہے۔ (در مختار، صفحہ 345، مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ)

فتاوی رضویہ میں ہے : "جو ان کے اقوالِ ملعونہ پر مطلع ہو کر انہیں مسلمان جانا درکنار ان کے کفر میں شک بھی کرے وہ بھی کافر ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد29، صفحہ284، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مزید ایک مقام پر فتاوی رضویہ میں ہے : "یوں ہی جو ان عقائد پر اپنا ہونا نہ بتائے مگر ان لوگوں کے عقائد کفریہ پر مطلع ہو کر ان کو اچھا جانے یا مسلمان ہی سمجھے تب بھی خود مسلمان نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 541، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

حضور مفتی اعظم ہند علامہ مصطفی رضا خان بریلوی قادری برکاتی نوری رحمۃ اللہ علیہ صلح کلیت کا رد کرتے ہوئے لکھتے ہیں : "کافر کو کافر ہی سمجھا جائے گا، کافر ہی کہا جائے گا، مسلمان کو مسلمان ہی کہا جائے گا، ایک غلط بات جاہلوں کی زبان زد ہے : "کافر کو کافر اس لیے نہ کہا جائے کہ اس کے خاتمہ کا حال معلوم نہیں، کیا معلوم کہ وہ آخر میں مسلمان ہو جائے، احمق یہ نہیں سمجھتے کہ کافر کو کافر اس وقت اس کے کفر کے سبب کہا جاتا ہے، جب وہ مسلمان ہو جائے گا، اس وقت کافر نہ کہا جائے گا، یوں تو کسی مسلمان کو بھی مسلمان نہ کہیں گے کہ خاتمہ کا حال معلوم نہیں کیا معلوم معاذ اللہ کسی مسلمان کہلانے والے کا خاتمہ کفر پر ہو، والعیاذ باللہ تعالیٰ، یہ وہ لوگ بکا کرتے ہیں جو اپنا مذہب صلح کل رکھتے ہیں۔" (فتاوی مصطفویہ، صفحہ 86، مطبوعہ شبیر برادرز، اردو بازار، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : FatwaQA-091

تاریخ اجراء : 02ربیع الثانی 1448ھ/15ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net